ہوتے ہیں۔ ہر سورت کے تنظیمی ہیکل کو ایک دائرے کی شکل میں واضح کیا گیا ہے۔ ہر سورت کے مضامین کو چارٹ کی شکل میں پیش کرنے کی غالباً یہ پہلی کاوش ہے۔ ایک تصویر ہزار تفسیری الفاظ پر بھاری ہوتی ہے۔ یہ امیج ایک دیرپا نقش ہے۔

رمضان المبارک کے مہینے میں قرآن کا دورہ کرنے اور کرانے والوں کے لیے یہ نہایت مفید ہے۔ سورت کی تلاوت اور ترجمے کے مطالعے سے پہلے اس کتاب کا خلاصہ پڑھ لیا جائے تو پوری سورت کا نقشہ ذہن میں آجاتا ہے۔(مسلم سجاد)

زندگی کے عام فقہی مسائل، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ ۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۱۴۷۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

'رسائل و مسائل' بھارت کے معروف علمی و دینی ماہ نامے زندگی نو کا ایک مستقل سلسلہ ہے جس میں دورِ حاضر میں درپیش مسائل پر سوالات کے جوابات دیے جاتے ہیں۔ ۱۹۶۰ء تا ۱۹۸۶ء تک مجلّے کے مدیر سید احمد عروج قادریؒ جوابات دیتے رہے۔ پھر ادارہ تحقیق و تصنیف علی گڑھ کے ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی جواب دینے لگے۔ زیرِنظر کتاب ندوی صاحب کے جوابات کا مجموعہ ہے۔ جوابات قرآن وحدیث کی روشنی میں تمام فقہوں (احناف، شوافع، حنابلہ اور مالکیہ) کو مدنظر رکھ کر دیے گئے ہیں۔

سائنس اور ٹکنالوجی کے دور میں نت نئے مسائل سامنے آرہے ہیں۔ دورانِ نماز موبائل فون کی گھنٹی، کرنسی نوٹ میں نصابِ زکوٰۃ، حجاب اور برقعہ، ملازمت پیشہ خواتین کا پردہ، دینی اجتماعات کی فوٹو گرافی اور خواتین کے اجتماعات میں پروجیکٹر کا استعمال وغیرہ۔ ندوی صاحب نے اس نوعیت کے جملہ مسائل کے جواب متوازن اور مناسب انداز میں دیے ہیں، مثلاً اگر دورانِ نماز موبائل فون کی گھنٹی بجنے لگے تو کیا کرنا چاہیے؟ جواب میں مسجد کی اہمیت، عبادت کی روح اور خشوع و خضوع کی اہمیت بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں: موبائل دورانِ نماز ہی جیب میں ہاتھ ڈال کر یا باہر نکال کر فوراً بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر اس طرح بند نہ ہو تو نماز توڑ کر موبائل بند کردیں اور دوبارہ نماز میں شامل ہوجائیں (ص ۱۸، ۱۹)۔ اسی طرح کرنسی نوٹ میں زکوٰۃ کا نصاب کیا ہے؟ کے جواب میں کہتے ہیں: ادایگی زکوٰۃ کے لیے فقہا نے چاندی کو معیار مانا ہے۔ اس میں غریبوں اور